مکاتیب

(۱)

Prof. Mian Ina'am ur Rahman,

Assalam o alaikum wa Rahmatullah

I am wirting these lines to express my appreciation of your paper in al-Shariah, August 2006. Even though some of the concepts are not quite clear to me, e.g. Quran majeed ka wahdati rujhan (p.19), I broadly agree with your stand. You have a good point in the last para on page 19. It deserves further elaboration. What attracts me most is not the conceptual but the prescriptive implications of this paper, the operational implications.

I wish to have some feedback on what I have been writing in FIKR O NAZAR, Islamabad, under the general title of Maqasid al-Shariah. 3 papers appeared in June 2004, December 2005 and June 2006 respectively. Three more are in the pipeline.

With warm regards

Muhammad Nejatullah Siddiqi
mnsiddiqi@hotmail.com

(۲)

محترم جناب مدیر 'الشریعہ' گوجرانوالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

'الشریعہ' ماشاء اللہ علمی بحث ومکالمہ کے لیے ایک بہترین فورم ہے جس میں اہل علم حضرات مختلف جدید وقدیم موضوعات پر بحث ومباحثہ میں حصہ لیتے ہیں۔ اس کے علاوہ گراں قدر علمی وفکری مقالات بھی پیش فرماتے ہیں۔ ان میں حضرت رئیس التحریر مدظلہ، پروفیسر میاں انعام الرحمٰن اور پروفیسر محمد اکرم ورک کی نگارشات قابل ذکر ہیں۔ لیکن بسا اوقات اس علمی فورم میں علمی وقار ومتانت سے بے خبر ایسے ''اہل علم'' شرکت کرتے نظر آتے ہیں جن کے انداز تحریر سے ایسا لگتا ہے کہ وہ مکالمہ اور مجادلہ میں فرق سے ناواقف ہیں۔ ہماری گزارش ہے کہ اس مکالمہ گاہ کو روایتی مناظرہ بازی اور جدال ونزاع

سے محفوظ رکھا جائے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ادارہ پر اعتماد میں اضافہ کے لیے ضروری ہے کہ صاحب مضمون کی تحریر من وعن شائع کی جائے، البتہ زبان وبیان کے حوالے سے نوک پلک کی درستی میں ادارہ حق بجانب ہے، تاہم خیال رہے کہ دونوں فریقوں کی زبان کو شایستہ بنایا جائے۔

گزشتہ شماروں میں بعض حضرات نے مجھے ''مولوی، حضرت مولانا'' اور ''مدرس دارالعلوم کراچی'' کے القاب سے یاد کیا ہے۔ واضح رہے کہ میں جامعہ میں پڑھنے والا ایک طالب علم ہوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ 'الشریعۃ' کو مادی وروحانی وسائل کی فراوانی کے ساتھ مزید دینی وعلمی خدمات کی توفیق سے نوازے۔ آمین

محمود خارانی

جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

(۳)

بخدمت جناب محترم مدیر الشریعہ گوجرانوالہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے بعد عرض ہے کہ آپ کا ماہنامہ ہمارے مدرسے میں آ رہا ہے جس کو پڑھنے کا خادم مدرسہ کو بھی موقع ملا، مگر آپ حضرات کے بارے میں اس لیے فکر ہے کہ آپ کے ماہنامے میں کوئی اور تبلیغ سے اختلاف کرے تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ دوسرے لوگوں نے اظہار خیال کیا ہے، مگر اگست کے شمارے میں مولانا محمد یوسف صاحب نے 'الشریعۃ' کے سرپرست کے حوالے سے جو مضمون لکھا ہے، اسے پڑھ کر بڑی ہی حیرت ہوئی۔ اور آخر میں حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب کے اظہار خیال نے تو کمال ہی کر دیا۔ تبلیغی جماعت کے ساتھ مصروف عوام الناس آپ کی ایسی باتوں سے فکرمند تو ہوتے ہوں گے۔ جن لوگوں نے اس کو پڑھ کر تبلیغ سے دوری اختیار کی ہوگی، ان لوگوں کی دنیا وآخرت کا معاملہ آپ ہی کی وجہ سے خراب ہوگا۔ اس کی قیامت میں اللہ پاک کے ہاں آپ کی پیشی ہو سکتی ہے۔ آپ حضرات احساس ذمہ داری کے ساتھ تبلیغ اسلام میں وقت لگا لیتے تو کبھی ایسی باتیں اپنے رسالے میں شائع نہ کرتے۔ ہماری تو سب حضرات کے لیے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دین کی محنت کو سیکھنے کے لیے ہم سب کی جان، مال اور وقت کو قبول فرمائیں۔ الحمد للہ ۳ ستمبر سے رائے ونڈ مرکز میں علماے کرام کا جوڑ ہو رہا ہے، آپ بھی اس میں شامل ہو کر شفقت فرماویں۔

آپ نے بڑی بڑی کتابیں پڑھی ہیں، مگر ''فضائل اعمال'' کو پڑھ کر تنہائی میں بیٹھ کر غور وفکر تو کریں۔ اب تو ''فضائل اعمال'' کا بے شمار زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ آپ حضرات دعوت وتبلیغ کے کام میں معاون بننے کی بجائے اس کی مخالفت کے لیے اپنے رسالے کو استعمال کر رہے ہیں۔ کیا آپ کی یہی تبلیغ ہے؟

دعوت وتبلیغ کی برکت سے الحمد للہ بہت سے لوگوں کی زندگی میں اسلامی انقلاب آ رہا ہے جس کی وجہ سے اچھے خاندانوں کے لوگ اپنی اولاد کو مدرسوں میں داخل کر رہے ہیں جس کی وجہ سے آپ حضرات کے مدرسے آباد ہو رہے ہیں، ورنہ پہلے تو مدرسوں میں غریب لوگوں کے بچے یا جسمانی طور پر معذور بچے ہی داخل ہوتے تھے۔ آپ کبھی طالب علموں سے پوچھ کر دیکھیں۔ الحمد للہ تبلیغ والے ہی مدرسوں میں داخل کرانے کی ترغیب دیتے ہیں۔

آپ حضرات ہی بتائیں، جتنی نافرمانیاں سرعام ہو رہی ہیں، سڑکوں پر عورتوں کی تصویریں عام نظر آ رہی ہیں،